سوال

(662) علماء سے اس لیے نہ پوچھنا کہ کہیں یہ عمل حرام ہی نہ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک عزیز دوست ہمیشہ سگریٹ پیتا رہتا ہے اور میں بھی اسے بہت نصیحت کرتا رہتا ہوتا کہ وہ اس سے بری عادت کو ترک کردے ، لیکن اس نے میری نصیحت کو قبول نہیں کیا اور جب میں اسے بعض علماء کے فتوی اور پند و نصائح دکھاتا ہوں تو وہ یہ کہہ کر انہیں پڑھنے سے انکار کر دیتا ہے کہ اگر میں نے انہیں پڑھ لیا تو اس طرح سگریٹ کی حرمت کے بارے میں مجھ پر حجت پوری ہو جائے گی اور میں عمل نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہوں گا ، تو اس طرح کی بات کے سلسلہ میں آپ ہمیں کیا نصیحت فرمائے گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے دوست پر واجب ہے کہ وہ نصیحت کو قبول کرے اور سگریٹ نوشی ترک کر دے کیونکہ دینی ، جسمانی ، اور مالی بہت نقصانات کی وجہ سے یہ حرام اور اس لیے بھی کہ بعض اوقات یہ نشے کا سبب بن جاتی ہے ۔ لہذا واجب ہے کہ وہ اسے ترک کر دے اور اللہ تعالی کے حضور توبہ کرے ۔ جس شخص کو سگریٹ یا کسی اور چیز کی حرمت کے بارے میں شک ہو تو اس پر واجب ہے کہ وہ اہل علم سے پوچھ لے تاکہ اسے بصیرت حاصل ہو جائے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

فَسـَٔلوا أَهلَ الذِّكرِ إِن كُنتُم لا تَعلَمونَ ٤٣ ... سورة النحل

''اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لو۔''

اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس خدشہ کیوجہ سے سوال نہ کرے کہ جس کام کو وہ کر رہا ہے ۔ سوال کرنے پر اس کے حرام ہونے کا فتوی دے دیا جائے گا کیونکہ یہ بات مذکورہ بالا آیت کریمہ میں مذکور اللہ تعالی کے حکم خلاف ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اس صحیح سنت کے بھی خلاف ہے ، جس میں دین کے علم کو سیکھنے اور دین میں تفقہ حاصل کرنے کی تلقین کی گئی اور دین سے اعراض کرنے والے کی مذمت کی گئی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص503

محدث فتویٰ